Gmail

۱۵۱۹
۳۶/۳/۱۲

Darul ifta Darul uloom <daruliftadarululoom@gmail.com>

رشتے کے لیے تصویر

Bilal Nasim <b.innovative@hotmail.com>
To: "daruliftadarululoom@gmail.com" <daruliftadarululoom@gmail.com>

29 December 2014 at 16:45

اسلام علیکم

کیا رشتے کے لیے لڑکی کی تصویر دی جاسکتی ہے ؟ اگر لڑکے والے گھر لکر دیکھنے سے پہلے تصویر مانگ رہے ہوں تو اس صورت میں کیا کرنا حکم ہے؟

اگر لڑکا دوسرے ملک میں رہتا ہو تو کیا اس کو رشتہ کے لیے انٹرنیٹ کے ذریعے تصویر دی جا سکتی ہے لڑکی شرعی پردہ کرتی ہو اور لڑکے والے تصویر کا تقاضا کریں اور لڑکی کہے کہ گھر آکر دیکھیں تو کیا لڑکی کی بات غلط ہے ؟

جواب منسلک ہے

دار الافتاء
فتوی نمبر ۹۶/۱۶۸۳

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔اس مقصد کیلئے جو جائز طریقہ ہے اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے وہ یہ کہ ایک نظر کسی طرح لڑکا براہ راست لڑکی کو دیکھے، لہٰذا اس مقصد کیلئے لڑکی کی تصویر لڑکے کو دینا یا اس کے گھر والوں کو دکھانا مناسب نہیں، کیونکہ تصویر دینے میں لڑکے کے ایک سے زائد بار بلا ضرورت دیکھنے اور دیگر غیر محارم کے دیکھنے کا احتمال ہے، لہٰذا عام حالات میں لڑکے والوں کا تصویر کا مطالبہ کرنا درست نہیں اور لڑکی کے گھر آکر دیکھنے کا کہنا درست ہے۔

۲۔۔۔اگر لڑکا دوسرے ملک میں رہتا ہو تو عام حالات میں لڑکی والوں کیلئے یہ مناسب نہیں ہے کہ لڑکی کی تصویر اسے ارسال کریں، تاہم اگر اسکائپ پر اسکو ایک نظر دکھائیں تو اس کی گنجائش معلوم ہوتی ہے، اسی طرح اگر لڑکے کی رشتہ دار خواتین لڑکی کے گھر آکر دیکھیں تو یہ سب سے بہتر ہے۔

سنن أبي داود 291/1

عن جابر بن عبد الله، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إذا خطب أحدكم المرأة، فإن استطاع أن ينظر إلى ما يدعوه إلى نكاحها فليفعل» ، قال: فخطبت جارية فكنت أتخبأ لها حتى رأيت منها ما دعاني إلى نكاحها وتزوجها فتزوجتها.

ردالمختار 8/3

(قوله: والنظر إليها قبله) أي، وإن خاف الشهوة كما صرحوا به في الحظر والإباحة وهذا إذا علم أنه يجاب في نكاحها.

البحرالرائق 144/3

ونظره إلى مخطوبته قبل النكاح سنة فإنه داعية للألفة،

واللہ سبحانہ أعلم الصواب

مطیع اللہ

مطیع اللہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

الجواب صحیح

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
۱۸/۳/۱۴۳۶ھ